اس میں بھی شک نہیں کہ روس کے پاس مقبوضہ چیچنیا میں اتنے میر جعفر موجود ہیں کہ وہ ان کی مدد سے وہاں بظاہر ایک سیاسی ڈھانچہ قائم کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔ اسپین سے لے کر چیچنیا تک اغیار کے تسلط کی سب سے بڑی وجہ ہمیشہ باہمی افتراق و نزاع اور ننگ آدم ننگ دین ننگ وطن میر جعفر اور میر صادق رہے ہیں۔ تین سال قبل چیچنیا کی طرف سے اعلان آزادی کے بعد ہی سے، صدر جعفر دودائیف کے خلاف روس اپنے ہم نوا چیچن لیڈروں کو ان کا تختہ الٹنے کے لیے کھڑا کرنے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ ماسکو میں فروغ پذیر چیچن لیڈر، جو اپنے عوام سے کٹ چکے ہیں، اس کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں، مثلاً نام نہاد امن کونسل کے ارسلان خاصلاتوف۔ جو سابق سپریم سوویت کے اسپیکر تھے اور عمرافتاخانوف کی سربراہی میں متحدہ کونسل۔ عمرافتاخانوف نے ۱۵ نومبر کو یہ "خوش خبری" بھی سنادی تھی کہ ۲۰ نومبر تک چیچن باغی حکومت ختم ہو جائے گی۔ لیکن افسوس کوئی امید بر نہ آئی۔ جب حزب اختلاف اور رضاکاروں کے ذریعہ جعفر دودائیف کے خاتمہ میں کامیابی کے کوئی آثار نظر نہ آئے، تو صدر یلتسن نے ۹ دسمبر کو ہر ممکن قوت سے بغاوت کو کچل دینے کا اعلان کیا۔ اب گروزنی پر قبضہ کے بعد، یہ سارے مہرے ایک متبادل نظام بنانے کے لیے دستیاب ہوں گے، لیکن عوام کی لاشوں پر ایک پایدار نظام کیسے بنے گا۔

لیکن کیا روس چیچن مسلمانوں اور ان کے جذبہ حریت پر قابو پانے میں بھی کامیاب ہو جائے گا؟ یہ تقریباً ناممکن نظر آتا ہے۔ روس نے ۱۷۳۲ء میں چیچنیا کی سرحد پر پہلی لڑائی کا آغاز کیا۔ دھیمی دھیمی رفتار سے جنگل صاف کیے، آبادیاں اور گاؤں جلا دیے، قازقوں کو لا کر آباد کیا، قلعے تعمیر کیے، لیکن ۱۲۵ سال بعد ۱۸۵۹ء میں کہیں جا کر تحریک جہاد کو شکست دینے میں کامیاب ہوا۔ اس عرصہ میں امام منصور کی تحریک جہاد (۱۷۸۵ء) اور امام شامل (۱۷۹۹ء-۱۸۷۱ء مدینہ منورہ) نے روسیوں کو ناکوں چنے چبوا دیے۔

صدیوں مسلمان قربانیاں دیتے رہے، روس کے مظالم بھی ہلکے نہ پڑے۔ قفقاز میں، تاتارستان ہو یا قفقاز کی دیگر مسلمان ریاستیں، روس قتل و غارت اور بے گھر کر کے مسلمانوں کے وجود کو ختم کرنے میں لگا رہا۔ یہاں تک کہ اسٹالن نے ۱۹۴۴ء میں بشمول چیچن ۶ مسلمان قوموں کے عورتوں، بچوں، بوڑھوں اور جوانوں کا نام و نشان مٹانے کے لیے، ان کی آبادیوں کا گھیراؤ کیا، ان کو آگ لگائی اور ۴۰ ہزار ویگنوں میں بھر کر تقریباً ۱۰ لاکھ مسلمانوں کو تتر بتر کر دیا۔ پھر اس نے ۲۵ جون ۱۹۴۶ء کو سپریم سوویت کے ایک حکم نامہ کے ذریعہ جمہوریہ چیچنیا کا وجود ہی نقشہ سے مٹا دیا، اگرچہ ۹ جنوری ۱۹۵۷ء کو خروشچیف کو اسے دوبارہ بحال کرنا پڑا۔ ان کا جرم کیا تھا؟ غداری۔ اس جرم کے